



سوال

(162) حج کی بنیادی شرائط کیا ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محمد اسلم لیڈز سے لکھتے ہیں حج کے بارے میں چند سوالات لکھ رہا ہوں امید کرتا ہوں کہ جلدی جواب سے نوازیں گے۔

۱۔ حج کی بنیادی شرطیں کیا ہیں؟ اور کس آدمی پر کب حج فرض ہو جاتا ہے؟

۲۔ کیا عورت سہلے خاوند کی اجازت کے بغیر حج کر سکتی ہے؟

۳۔ بچے کے حج کا شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) حج کی بنیادی شرطیں تو یہی ہیں کہ آدمی بالغ ہو، سلیم العقل ہو، آزاد ہو اور سفر کئے لئے مالی اور جسمانی طور پر طاقت رکھتا ہو اور طاقت سے مراد یہ ہے کہ اپنے فانی ہونے کے عرصے میں گھر والوں کے اخراجات کئے لئے کافی مال چھوڑ جائے اور ساتھ ان کی دیکھ بھال اور نگرانی کئے لئے تسلی بخش انتظام ہو۔ اگر اس کی بیوی بچے یا والدین اس حالت میں ہیں کہ اس کے بغیر ان کی جان و مال یا عزت محفوظ نہیں یا ان کی ضروریات کئے لئے کوئی بالغ و محرم موجود نہیں تو ایسے آدمی پر حج فرض نہیں ہوتا۔

(۲) جہاں تک عورت کے حج کا تعلق ہے تو اس کے لئے بھی وہی شرائط ہیں جو مرد کے لئے ہیں۔ لیکن عورت کے لئے سفر میں کسی محرم کا ساتھ ہونا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح اس عورت کے لئے ضروری ہے کہ وہ خاوند سے اجازت بھی طلب کرے۔ اور اگر خاوند اسے ناجائز طور پر حج پر جانے سے روکتا ہے تو پھر عورت اس کی اجازت کے بغیر بھی حج کر سکتی ہے۔ شریعت کے احکام کی بجائے آوری کے راستے میں اگر خاوند رکاوٹ پیدا کرتا ہے تو اس کے لئے خاوند کی اطاعت ضروری نہیں۔ جیسے خاوند کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ بیوی کو نماز پڑھنے سے روک سکے۔ اسی طرح جب بیوی پر حج فرض ہو جائے تو اس کی ادائیگی سے بھی وہ نہیں روک سکتا اور نہ بیوی اس کی پابند ہے۔

(۳) بچے پر حج فرض نہیں ہے لیکن اگر والدین کے ساتھ حج پر گیا اور وہ احرام وغیرہ باندھ سکتا ہے تو اس کے احرام کا اہتمام نگرانی اور اس کی طرف سے نیت والد ہی کرے گا اور اس کا حج صحیح ہوگا اور اس کا اجر و ثواب اس کے والدین کو ملے گا۔

جیسا کہ حدیث میں اس کی وضاحت آئی ہے۔



هذا ما عندي والتدأ علم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 356

محدث فتویٰ